© rasailojaraid.com

میں حدود و قصاص کی اسلامی سزاؤں سے متعلق گفتگو کی گئی ہے۔

کتاب میں زبان و بیان اور تعبیرات کے حوالے سے کمزوری پائی جاتی ہے، "کا"، "کی"، "کے" اور تذکیر و تانیث کی کافی غلطیاں در آئی ہیں، جو قاری کے لئے الجھن کا باعث بن سکتی ہیں۔ ان کی اصلاح کے لئے کسی زبان داں کی نظر ثانی مناسب رہے گی۔

کتاب کا مطالعہ اہل علم خصوصاً اہل افتاء و قضاء کے لئے مفید رہے گا۔ یہ کتاب مضبوط جلد بندی کے ساتھ ہلکے کاغذ پر چھپی ہے۔

شرح النسائی، ترجمہ و تشریح: مولانا خلیل الرحمٰن، ناشر: زمزم پبلشرز، اردو بازار کراچی، صفحات: ۵۵۲۔

حدیث کی کتابوں میں جن چھ کتابوں کو امتیازی مقام حاصل ہے، ان میں امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف "سنن نسائی" بھی شامل ہے، اس کا اصل نام "المجتبیٰ" ہے اور اس کو "سنن صغریٰ" بھی کہا جاتا ہے، علمی حلقوں میں یہ "سنن نسائی" کے نام سے معروف ہے، عمدہ اور بلند معیار کی بناء پر احادیث کی چھ مشہور اور صحیح کتابوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ البتہ جس طرح احادیث کی دوسری اہم کتابوں مثلاً بخاری و مسلم وغیرہ کی تشریح و توضیح پر اہل علم کی طرف انتہائی ٹھوس اور تفصیلی کام ہوا ہے، اس اعتبار سے حدیث کا یہ گوشہ تشنہ رہا ہے، تاہم شروح و حواشی کے حوالے سے اہل علم نے اس پر اب تک جتنا کام کیا ہے اس کی تفصیل کو "ظفر المحصلین" میں امام نسائی کے ترجمے کے ذیل میں دیکھا جا سکتا ہے۔

بہر حال حدیث کی اس اہم کتاب پر کام کرنے کی ضرورت تھی، مولانا خلیل الرحمٰن صاحب مدظلہ، صدر المدرسین دار العلوم ٹنڈوالہ یار کا یہ اردو ترجمہ و تشریح بھی اسی سلسلے کی ایک کاوش ہے، جس میں حدیث کے ترجمے کے ساتھ مختصر تشریح اور فقہی مباحث کو نسبتاً مختصر انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ اس شرح کی جلد اول ہے، اس میں امام نسائی اور ان کی کتاب کا تعارف، سنن نسائی کی کتاب الطہارت، کتاب المیاہ، کتاب الحیض والاستحاضہ، کتاب الغسل والتیمم اور کتاب المواقیت کا تشریح و ترجمہ آ گیا ہے۔

سنن نسائی کی تشریح و توضیح کے حوالے سے یہ ایک عمدہ اور قابل قدر کاوش ہے۔ علماء و طلباء دونوں کے لئے مفید ہے، البتہ آئندہ ایڈیشن میں بعض امور کی اصلاح کر دینا مناسب رہے گا، مثلاً حدیث کا متن کسی محقق بیرونی نسخے سے اسکین Scan کر کے لگا دیا جائے، احادیث و عنوانات کا ترجمہ کچھ زیادہ تحت اللفظ ہو گیا ہے، ترجمے کو رواں اور سلیس بنا دیا جائے، احادیث کی تخریج اور دیگر مندرجات کو بحوالہ پیش کرنا جیسا کہ جدید انداز تحقیق کا تقاضا

© rasailojaraid.com